© rasailojaraid.com

اسلامی اقوام متحدہ

ابوعکاشہ مفتی محمد عمر فاروق

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حلف اٹھاتے ہی اپنی اصلیت وحقیقت اور واضح پالیسی کا اعلان کر دیا ہے، انتخابی مہم کے دوران کیے گئے وعدوں پر فوری عمل درآمد شروع کر دیا ہے، انتخابی مہم کے درمیان ٹرمپ کی جو شخصیت سامنے آئی، اس میں وہ صاف گو، غیر لچکدار رویے کے حامل اور دوٹوک انداز میں گفتگو کرنے والے فرد کی تھی چنانچہ انہوں نے اپنی واضح اور غیر لچکدار گفتگو میں کھلے انداز میں کہہ دیا ہے کہ،، میں تشدد کا قائل ہوں،، اسی متشددانہ پالیسی کا آغاز مسلمانوں کے امریکہ میں داخلہ پر پابندی اور سخت چیکنگ کی صورت میں سامنے آیا۔

ان حالات کے تناظر میں امت مسلمہ کے قائدین اور تھنک ٹینک کو واضح غیر لچکدار اور دوٹوک مؤقف اختیار کرنا ہوگا، اپنی صفوں میں اتحاد واتفاق پیدا کر کے امت مسلمہ کو ایک مدبر اور حوصلہ مند دور اندیش قیادت فراہم کرنا ہوگی ورنہ دنیا کے ظالم وجابر حکمران مسلمانوں کو منافقین کے ساتھ مل کر صفحۂ ہستی سے مٹانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ شام، عراق، افغانستان، روہنگیا برما، کشمیر وفلسطین، بوسنیا، چیچنیا، لیبیا، مصر، یمن وغیرہ کے مظلوم مسلمانوں کے حالات اور ان کی بے بسی امت مسلمہ کے سامنے ہے۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ عالم اسلام اس وقت شدید ابتلاء واختلاف کا شکار ہے جبکہ عالمی قوتوں نے اپنی ناپاک سازشوں کے ذریعہ مسلم ممالک کو جنگوں میں دھکیل کر ان کے وسائل پر قبضہ جمالیا ہے۔ تاریخ اسلام اس پر شاہد ہے کہ ہم نے کبھی دشمنوں سے شکست نہیں کھائی، ہم نے اگر شکست کھائی ہے تو اپنے اندرونی اختلافات سے شکست کھائی ہے اسی نفسانیت کی بدولت اپنی سلطنتیں گنوائیں اور اپنے ملکوں کے چراغ گل کرائے ان سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے مسلم امہ کو عرب وعجم کی تخصیص کیے بغیر ایک مشترک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا اپنی کرنسی اپنی عالمی منڈیاں اور عدالتیں قائم کر کے عالمی قوتوں کے دہرے معیار کو بے نقاب کرنا ہوگا۔

یہ امت پوری انسانیت کی اصلاح کے لیے مبعوث کی گئی ہے۔ پیغمبر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امت کی قائدانہ صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تم لوگ آسانیاں فراہم کرنے والے بنا کر مبعوث کیے گئے ہو دشواریاں پیدا کرنے والے بنا کر نہیں۔

ایک صحابی حضرت ربعی بن عامر رضی اللہ عنہ نے اسلام کی جامعیت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہمیں اللہ تعالیٰ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نے اس کام کے لیے مبعوث فرمایا کہ ہم اللہ کی مشیت کے مطابق انسانوں کوانسانوں کی غلامی سے نکال کراللہ وحدہ کی عبادت تک، دنیا کی تنگی سے نکال کراس کی وسعتوں تک،اور مختلف مذاہب وادیان کے ظلم وجور سے نجات دلا کراسلام کے عدل وانصاف تک پہنچادیں نیز نبی آخرالزمان کی بعثت کے ساتھ ایک ایسی امت کی بعثت بھی مشیت خداوندی میں شامل تھی جو باخبراور باشعور ہو۔صحیح راستے کی طرف دعوت دیتی رہے، ہرزمانہ اور ہر مقام پرانسانوں کی دیکھ بھال اس کی ذمہ داری ہے۔

امت مسلمہ میں اسلامی بیداری نوع انسانی کی دائمی وابدی ضرورتوں غذاء پانی ہواسے معنوی اعتبار سے کسی طرح کم نہیں۔ یہ پوری انسانیت کیلئے مطلوب ومفید ہے اوراس کا فقدان صرف اسلام اور مسلمانوں کے وجود کے لیے نہیں بلکہ پورے انسانی معاشرہ کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے آج کا دور چونکہ شہوات نفسانی اورشکوک وشبہات ذہنی کا دور ہے اسلام سے نامانوس فلسفوں اورافکار کا زمانہ ہے اس لئے آج اسلامی بیداری کی ضرورت کئی گنا زیادہ بڑھ گئی ہے اوراس امت کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔

امت کے خیر خواہ طبقہ کی اس پرنظر ہونی چاہیے کہ اس دور میں کون کون سی تحریکیں اور کیسے کیسے رجحانات پائے جاتے ہیں۔ عام زندگی میں ان کی کیا طاقت اوراہمیت ہے اوراسلام کے بارے میں ان کا نقطہ نظر کیا ہے۔وہ دنیا اسلام کے مستقبل اور آنے والی اسلامی نسل کیلئے کس حدتک خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں کیونکہ ان طاقتوں تحریکوں اور قیادتوں سے آنکھیں بند کر لینا بہت خطرناک حالات سے دو چار کرسکتا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود تنگ ہوجائے اور جینا مشکل ہوجائے اور مسلمان دین کے باغیوں اور دشمنوں کے رحم وکرم پر غیراسلامی قانون سازی، اسلامی قوانین میں دخل اندازی اور انکے متعلق شکوک وشبہات کی فضا میں مغربی تہذیب کے زیرسایہ زندگی گذارنے پر مجبور ہوجائیں۔گردوپیش کے رجحانات سے زمانے کی ضرورتوں اور تقاضوں سے اعراض ایک حدتک محدود رہ جانا اسلام کے صحیح فہم کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ اسلام کی دعوت وتبلیغ نشرواشاعت اور نفاذ کیلئے شعور کی بیداری اسکی تربیت حقائق کا ادراک بہت ضروری ہے۔

صورت اسلام میں روح اسلام اور حقیقت اسلام پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔اس وقت امت کی سب سے بڑی احتیاج یہی ہے کہ اسی سے اس کے حالات اوراس امت کے حالات کے نتیجہ میں دنیا کے حالات بدلیں گے، کیونکہ دنیا کے حالات، اس امت کے حالات کے تابع اوراس امت کے حالات حقیقتِ اسلام کے تابع ہیں۔

صحابہ کرام کی زندگی اور انکی زندگی کا انقلاب اور انکی کوششوں سے دنیا کا انقلاب نظر کے سامنے موجود ہے۔مایوس ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں پیچھے مڑکر دیکھے تاریخ کے سمندر میں آپ کو حقیقت اسلام کے جزیرے بکھرے ہوئے نظر آئیں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حقیقت اسلام نے ظاہری قرائن وقیاسات کے خلاف حالات اور مخالف طاقتوں پر فتح پائی ہے۔ حقیقت اسلام اور حقیقت ایمان میں آج بھی وہی طاقت ہے جو ابتداء اسلام میں تھی آج اسکے سامنے دریا پایاب ہو سکتے ہیں۔ سمندر میں گھوڑے ڈالے جاسکتے ہیں درندے جنگل چھوڑ کر جاسکتے ہیں۔

بڑی خوش آئند بات ہے کہ ہماری مذہبی وسیاسی قیادت کی طرف سے اس کی طرف پیش رفت ہورہی ہے چنانچہ عالمی حالات پر گہری نظر رکھنے والے دوراندیش مدبر سیاستدان مولانا فضل الرحمان نے کہا:

''مسلم ممالک متحد ہوکر اسلامی اقوام متحدہ قائم کریں مسلمانوں کے خلاف عالمی سطح پر سازشیں ہورہی ہیں کفریہ قوتوں کو ان کے دائرہ تک محدود کرنے کا وقت آ گیا ہے۔'' اس لیے آج جو قائد اور ملک اس بیداری کے لیے آواز بلند کرے اس کو خوش آمدید اور ویلکم کہنا چاہیے۔

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو — اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

کل بھی وہی قوم تھی اور آج بھی وہی — جو نہیں ہے تو اتحاد نہیں، ایمان نہیں، یقین نہیں

not found.

© rasailojaraid.com